

عورت کا مخصوص ایام میں ایصالِ ثواب کرنا

مجیب: مفتی فضیل صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ربیع الثانی 1441ھ

دَارُ الْإِفْتَاءِ الْإِسْلَامِيَّةِ

(دعوتِ اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت اپنے مخصوص ایام میں ایصالِ ثواب اور دم کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنے کسی نیک عمل کا ثواب کسی دوسرے کو پہنچانا ایصالِ ثواب ہے، اس کے لیے طہارت شرط نہیں، عورت حیض و نفاس کی حالت میں بھی ایصالِ ثواب کر سکتی ہے۔ البتہ ہمارے ہاں ایصالِ ثواب کا ایک معروف معنی یہ ہے کہ سورہ فاتحہ وغیرہ پڑھ کر کسی کو ثواب پہنچایا جائے، اس صورت میں تفصیل یہ ہے کہ عورت ان ایام میں قرآنِ پاک کی تلاوت نہیں کر سکتی، اس کے علاوہ ذکر و دُورود وغیرہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور اس میں بہتر یہ ہے کہ وضو یا کم از کم کھلی کر کے پڑھے۔ یہی تفصیل دم سے متعلق ہے کہ قرآنِ پاک کی آیت تلاوت کر کے دم کرنا جائز نہیں، اس کے علاوہ اور دو وظائف پڑھ کر دم کرنا جائز ہے۔

تنبیہ: عورت حیض و نفاس کی حالت میں مطلقاً قرآنِ پاک کی تلاوت نہیں کر سکتی، لیکن تلاوت قرآن کی نیت نہ ہو، بلکہ حمد و ثنا یادعا کے طور پر پڑھنا چاہے تو وہ آیات کہ جن میں حمد و ثنا یادعا کی نیت ممکن ہے انہیں اس نیت سے پڑھ سکتی ہے، پھر اس حمد و ثنا کا ثواب کسی کو ایصال کرنا چاہے یا اس حمد و ثنا کی برکت سے شفا وغیرہ حاصل ہو، اس نیت سے کسی پر دم کرنا چاہے تو یہ بھی جائز ہے۔ البتہ حروفِ مقطعات یا وہ آیات کہ جن میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے متکلم کے صیغے سے اپنی حمد فرمائی ہے انہیں بعینہ اسی صیغہ کے ساتھ پڑھنا یا جن سورتوں کے شروع میں ”قُلْ“ ہے، انہیں قُلْ کے ساتھ پڑھنا، حمد و ثنا اور دعا کی نیت سے بھی جائز نہیں کہ ان میں یہ نیت ممکن نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net